نوٹ

3

تنہا ملکیت، شراکت داری اور ہندو غیر منقسم فیملی

ہم اپنی روزمرہ کی ضرورت کا سامان خریدنے بازار جاتے ہیں ہمیں وہاں چھوٹی بڑی ہر طرح کی بہت سی دکانیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ کچھ لوگ سڑکوں کے کنارے سبزیاں، چاول دالیں مونگ پھلی، اخبار وغیرہ فروخت کرتے ہوئے دکھائی دیئے جاسکتے ہیں۔ ہمیں فٹ پاتھ پر جوتوں کی مرمت کرتا ہوا موچی بھی مل سکتا ہے۔ آپ اپنے محلے میں اسی طرح کی دکانوں سے سامان خریدتے ہوں گے۔ لیکن کیا کبھی آپ نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ ان کا کاروبار کس طرح چلتا ہے؟ ان کاروبار کا مالک کون ہے؟ کسی کاروبار میں کوئی مالک واقعتاً کیا کرتا ہے؟ آپ شاید یہ کہیں کہ مالک کاروبار شروع کرنے کے لئے پونجی لگاتا ہے، کاروبار سے متعلق سبھی فیصلے لیتا ہے، کاروبار کے روزمرہ کے کاموں کو دیکھتا ہے اور نفع ونقصان کا وہی ذمہ دار ہوتا ہے۔ جی ہاں، آپ نے درست فرمایا، مالک واقعی یہی سب کچھ کرتا ہے۔ اگر آپ تھوڑا اور تفصیل میں جائیں تو آپ کو پتہ لگے کہ کچھ کاروبار تنہا فرد کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔ اسے تنہا ملکیت کاروبار کہا جاتا ہے۔ کچھ کاروباروں میں چند افراد گروپ کی شکل میں ایک ساتھ شریک ہوکر مالک بنتے ہیں۔ اور نفع ونقصان میں شراکت کرتے ہیں، یہ کاروباری تنظیم کی ایک اور شکل ہوتی ہے جسے شراکت داری کے نام سے جانا جاتا ہے، کاروبار کی ایک اور بھی شکل ہے جس میں مشترکہ ہندو فیملی کے ممبران مالک ہوتے ہیں اور جس میں فیملی کو موروثی جائیداد کا تصرف حاصل ہوتا ہے۔ اسے ہندو غیر منقسم فیملی کاروبار کہا جاتا ہے۔

آیئے اس سبق میں کاروباری تنظیموں کی مختلف اقسام کا پتہ لگائیں۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- کاروباری تنظیم کی ایک شکل تنہا ملکیت کے معنی واضح کرسکیں گے؛
- تنہا ملکیت کاروبار کی خصوصیات کو درج فہرست کرسکیں گے؛

- تنہا ملکیت کاروبار کے فوائد اور حدود بیان کرسکیں گے؛
- شراکت داری کے معنی سمجھ سکیں گے؛
- کاروباری تنظیم کی ایک شکل کے طور پر شراکت داری کی خصوصیات کی شناخت کرسکیں گے؛
- کاروباری تنظیم کی شراکت داری شکل کے فوائد اور حدود بیان کرسکیں گے؛
- محدود ذمہ داری شراکت کی وضاحت کرسکیں گے؛ اور
- مشترکہ ہندو فیملی کاروبار کی وضاحت کے ساتھ اس کی خصوصیات، خوبیوں اور حدود کی وضاحت کرسکیں گے؛

3.1 تنہا ملکیت کے معنی

"Solo" کا مطلب ہے واحد یا تنہا اور "Properietership" کا مطلب ہے ملکیت اس سے واضح ہوتا ہے کہ صرف ایک شخص یا ایک فرد کاروبار کا مالک ہوتا ہے۔ اس طرح کاروباری تنظیم جس میں ایک فرد کاروبار کا مالک ہوتا ہے اور اس کی تمام سرگرمیوں کا انتظام اور کنٹرول کرتا ہے اسے کاروباری تنظیم کی تنہا ملکیت کی شکل کے طور پر جانا جاتا ہے ایک فرد جو تنہا ملکیت کاروبار کا مالک ہوتا ہے اور اسے چلاتا ہے اسے تنہا مالک یا تنہا تاجر کہا جاتا ہے۔ ایک تنہا مالک منافع کمانے کے مقصد کے ساتھ منظم انداز میں وسائل کو جمع کر کے اس کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتا ہے۔

تنہا ملکیت

3.2 تنہا ملکیت کی خصوصیات

تنہا ملکیت کی درج ذیل خصوصیات ہیں:

(i) **تشکیل میں آسانی:** ملکیت کی ایک مثالی شکل ہے جس کی تشکیل آسان ہوسکتی ہے۔ تشکیل میں آسانی اس بات کی دلیل ہے کہ اس میں قانونی کارروائیاں کم سے کم ہوتی ہے تنہا ملکیت کی تشکیل آسان ہے۔

(ii) **واحد ملکیت:** ایک واحد فرد ہمیشہ کاروباری تنظیم کی تنہا ملکیت کی شکل کا مالک ہوتا ہے۔ وہ فرد کاروبار کے تمام اثاثہ جات اور جائیداد کا مالک ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ کاروبار کا تمام جوکھم بھی اکیلے ہی برداشت کرتا ہے۔ اس طرح تنہا مالک کا کاروبار مالک کی مرضی پر یا اس کی وفات کی صورت میں ختم ہوتا ہے۔

(iii) **نفع ونقصان میں شرکت نہیں:** تنہا ملکیت کے کاروبار سے ہونے والا پورا منافع تنہا مالک کو جاتا ہے۔ اگر کوئی نقصان

نوٹ

ہوتا ہے تو اسے بھی اکیلے ہی تنہا مالک کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ تنہا مالک کے ساتھ کاروبار میں نہ کوئی منافع میں اور نہ نقصان میں شریک ہوسکتا ہے۔

(iv) **ایک فرد کی پونجی:** کاروباری تنظیم کی تنہا ملکیت کے لئے ضروری پونجی (اصل) کا بندوبست پورے طور پر تنہا مالک کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ وہ اسے اپنے ذاتی وسائل سے یا دوستوں، رشتے داروں، بینکوں یا دیگر مالیاتی اداروں سے ادھار کے ذریعہ فراہم کرتا ہے۔

(v) **ایک فرد کا کنٹرول:** تنہا ملکیت کے کاروبار میں کنٹرول کرنے کا اختیار ہمیشہ مالک کے ہاتھ میں رہتا ہے۔ اکیلا مالک کاروبار کو چلانے کے تمام فیصلے لیتا ہے۔

(vi) **غیر محدود ذمہ داری:** تنہا ملکیت کی ذمہ داری غیر محدود ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ مالک کی ذاتی جائیداد کے ساتھ کاروبار کے اثاثوں کے نقصان کی صورت میں مالک کو کاروباری واجبات کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

3.3 تنہا ملکیت کے فوائد

ہمارے ملک میں کاروبار کی تنہا ملکیت کی شکل انتہائی سادہ اور عام ہے۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں۔

(i) **تشکیل دینا اور اسے ختم کرنا آسان:** کاروبار کی تنہا ملکیت کی شکل کو وضع کرنا بہت آسان ہے۔ سرمایے (پونجی) کی قلیل مقدار کے ساتھ کوئی بھی شخص کاروبار کی شروعات کرسکتا ہے۔ قانونی خانہ پری بھی کوئی خاص نہیں کرنی پڑتی۔ قائم کرنے کی طرح کاروبار کو سمیٹنا بھی بہت آسان ہے۔ مالک کی اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی وقت کاروبار کو قائم کیا جاسکتا ہے یا اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔

(ii) **براہ راست ترغیب وتحریک:** کمایا گیا پورا کا پورا منافع مالک سے متعلق ہوتا ہے اور اسے نقصان کا خطرہ بھی برداشت کرنا ہوتا ہے۔ کوشش اور صلہ میں سیدھا رشتہ ہوتا ہے۔ اگر وہ سخت محنت کرتا ہے تو زیادہ منافع حاصل کرنے کا امکان ہے اور اگر محنت نہیں کرتا ہے تو منافع کم حاصل ہوگا۔ اس سے تنہا مالک کو کڑی محنت کرنے کی زبردست ترغیب ملتی ہے۔

(iii) **جلد فیصلہ اور فوری کارروائی:** تنہا ملکیت کاروبار میں تنہا مالک ہی سبھی فیصلوں کا اکیلا ذمہ دار ہوتا ہے فیصلہ سازی میں چونکہ کوئی شامل نہیں ہوتا اس لئے فیصلہ لینے کی بنیاد پر تیز اور فوری کارروائی میں آسانی ہوتی ہے۔

(iv) **بہتر کنٹرول:** تنہا ملکیت کے کاروبار میں مالک کو کاروبار کی ہر سرگرمی پر پورا اختیار ہوتا ہے۔ وہ منصوبہ ساز ہونے کے ساتھ ساتھ منتظم بھی ہوتا ہے اور موثر انداز میں ہر سرگرمی میں تال میل پیدا کرتا ہے۔ چونکہ مالک کے پاس پورا اختیار ہوتا ہے تو یہ ممکن ہے بہتر انداز میں کاروبار پر کنٹرول کرے۔

نوٹ

(v) **کاروباری رازداریوں کو برقرار رکھنا:** کاروبار کی تنہا ملکیت کے معاملے میں مالک اپنے منصوبوں کو اپنے پاس ہی رکھنے کی اچھی حیثیت میں ہوتا ہے کیونکہ مینجمنٹ اور کنٹرول اسی کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ دوسروں کو کسی طرح کی معلومات ظاہر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔

(vi) **قریبی ذاتی رشتہ:** تنہا مالک ہمیشہ اس حیثیت میں رہتا ہے کہ وہ گاہکوں اور ملازمین کے ساتھ اچھا ذاتی رابطہ قائم کرے۔ سیدھا رابطہ تنہا مالک کو گاہکوں کی پسند ناپسند اور ان کا ذوق جاننے کا اہل بناتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسے ملازمین کے ساتھ قریبی اور دوستانہ تعلقات برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے اور اس طرح کاروبار زیادہ آسانی سے چلتا ہے۔

(vii) **خود روزگار فراہم کرتا ہے:** کاروباری تنظیم کی تنہا ملکیت کی شکل لوگوں کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ نہ صرف مالک خود روزگار ہوتا ہے بلکہ کبھی کبھی وہ دوسروں کے لئے بھی کام کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ آپ نے مختلف دکانوں کا مشاہدہ کیا ہوگا کہ ان میں بہت سارے ملازمین گاہکوں کو اشیا فروخت کرنے میں مالک کی مدد کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ ملک میں غربت اور بے روزگاری دور کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

3.4 تنہا ملکیت کے حدود

واحد فرد کا کاروبار کاروباری تنظیم کی بہترین شکل ہے جیسا کہ مذکورہ بالا فوائد سے ظاہر ہے۔ تاہم ہر طرح کی ملکیت میں کچھ حدود ہوتی ہیں اور تنہا ملکیت بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ آیئے ان حدود کے بارے میں جانیں۔

(i) **محدود پونجی:** تنہا ملکیت کے کاروبار میں مالک ہی کاروبار کے لئے مطلوبہ پونجی کا بندوبست کرتا ہے۔ اس لئے اکثر ایک واحد فرد کے لئے پونجی کی ایک بڑی رقم اکٹھی کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مالک کا اپنے فنڈ کے علاوہ ادھار لیا گیا فنڈ بھی کبھی کبھی کاروبار کی ترقی اور پھیلاؤ کے لئے اس کی مطلوبہ ضرورتوں کو پورا کرنے کے لے ناکافی ہو جاتا ہے۔

(ii) **تسلسل کی کمی:** تنہا ملکیت کا وجود مالک پر ہی منحصر ہے اس لئے جب بھی تنہا مالک فیصلہ کرے یا اس کی موت ہو جائے تو کاروبار ختم ہو سکتا ہے۔

(iii) **محدود سائز:** کاروبار تنظیم کی تنہا ملکیت شکل میں ایک خاص دائرے کے بعد اس کی سرگرمیوں کو پھیلانا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک اکیلے فرد کے لئے ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا ہے کہ ایک خاص حد سے پرے اگر کاروبار بڑھ جاتا ہے تو وہ اس معاملے کی نگرانی اور بندوبست کرے۔

(iv) **انتظامی مہارت کی کمی:** ایک تنہا مالک مینجمنٹ کے ہر پہلو میں ماہر نہیں ہو سکتا وہ انتظامیہ، منصوبہ بندی وغیرہ میں ماہر ہو سکتا ہے لیکن مارکیٹنگ میں کمزور ہو سکتا ہے

متن پر مبنی سوالات 3.1

تنہا ملکیت کاروبار سے متعلق درج ذیل بیانات میں موزوں الفاظ کے ساتھ خالی جگہ کو پر کیجیے۔

(i) تنہا مالک کاروبار کو بڑھانے کے لئے مناسب ———— مہیا کرنے کا اہل نہیں ہوسکتا۔

(ii) کاروبار کی زندگی ———— کی زندگی پر منحصر ہوتی ہے

(iii) محدود ماحولیاتی وسائل اور مالک کی محدود مہارت کے سبب کاروبار میں پروفیشنل ———— کی کمی ہوسکتی ہے

(iv) سادہ کاروبار کے لئے یہ کاروبار وہاں موزوں ہے جہاں ————ہنر کی ضرورت ہوتی ہے۔

(v) تنہا ملکیت گاہکوں کی ضرورتوں کا بہتر خیال رکھتی ہے جہاں شے کے لئے بازار————اور————ہو۔

3.5 شراکت داری کا مطلب

شراکت داری کی تصویر

آپ مطالعہ کر چکے ہیں کہ کاروباری تنظیم تنہا مالکانہ کاروبار کی کچھ پابندیاں ہوتی ہیں۔ اس کے مالیاتی اور انتظامی وسائل محدود ہوتے ہیں۔ یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ کاروباری سرگرمیوں کو ایک حد سے زیادہ پھیلایا جائے۔ ان نقائص پر قابو پانے کے لئے ایک اور شکل یعنی کاروبار کی شراکت داری کی شکل وجود میں آئی۔ آیئے ہم شراکت داری کے بارے میں معلوم کریں کہ شراکت داری کیا ہے؟

مان لیجیے آپ اپنے محلے میں ایک ریستوان کھولنا چاہتے ہیں، آپ کو بہت سی چیزوں کو اکٹھا کرنے کی ضرورت ہوگی۔ آپ کو لگتا ہے کہ مطلوبہ کاروبار شروع کرنے اور چلانے کے لئے رقم کا بندوبست کرنا ممکن نہیں ہے۔ تب آپ اپنے دوستوں سے بات کر سکتے ہیں اور آپ سبھی کچھ رقم کا آپس میں چندہ کرکے ریستوان چلانے پر متفق ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا آپ سبھی ہاتھ ملاتے ہیں اور مالک بن جاتے ہیں اور نفع ونقصان میں شریک ہوتے ہیں۔ یہ کاروباری تنظیم کی ایک دیگر شکل ہے۔ جسے شراکت داری کے طور پر جانا جاسکتا ہے۔

بنیادی طور پر یہ دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ایک رشتہ ہے جو منافع کمانے کی غرض سے ایک کاروباری تنظیم کے قیام کے لئے آپس میں ہاتھ ملاتے ہیں۔ وہ افراد جو ہاتھ ملاتے ہیں انہیں انفرادی طور پر شراکت دار اور اجتماعی طور پر ایک فرم کہا جاتا ہے۔ کاروبار جس نام سے چلایا جاتا ہے اسے فرم نام کہتے ہیں۔ سلطان چاند اینڈ کمپنی، رام لعل اینڈ کمپنی، گپتا اینڈ کمپنی

کچھ شراکت داری فرموں کے نام ہیں۔

شراکت داری فرم انڈین پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کے تحت منضبط ہوتی ہے۔ انڈین پارٹنر شپ 1932 کی دفعہ 4 میں شراکت داری کی تعریف ان افراد کے درمیان رشتے کے طور پر کی گئی ہے جو ان سب کے ذریعہ یا ان سب کی طرف سے کسی ایک میں شریک ہونے کے لئے متفق ہوں۔

3.6 کاروباری تنظیم کی شراکت داری شکل کی خصوصیات

شراکت داری کے بارے میں مختصر معلومات حاصل کرنے کے بعد آیئے ہم کاروباری تنظیم کی اسی شکل کی مختلف خصوصیات کے بارے میں بات کریں۔

(i) **دو یا دو سے زیادہ ممبران:** شراکت داری کاروبار شروع کرنے کے لئے کم از کم دو ممبران کا ہونا ضروری ہے۔ لیکن اگر بینکنگ کاروبار ہے تو 10 ممبران سے زیادہ کی تعداد نہیں ہونی چاہیے اور دیگر کاروبار کے معاملے میں 20 سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

(ii) **معاہدہ:** جب آپ شراکت داری کا کاروبار شروع کرنے کے لئے دوسروں سے ہاتھ ملانے کے بارے میں سوچتے ہیں تو سب سے پہلے آپ سبھی کے درمیان معاہدہ ہونا چاہیے۔ یہ معاہدہ درج ذیل پر مشتمل ہے۔

- ہر شراکت دار کے ذریعہ اشتراک کی جانے والی پونجی کی رقم؟
- نفع یا نقصان تقسیم نسبت
- شراکت داروں کو تنخواہ یا کمیشن کی ادائیگی اگر کوئی اس طرح کا معاملہ ہو۔
- کاروبار کی مدت اگر کوئی ایسا معاملہ ہو؛
- شراکت داروں اور فرم کے نام اور پتے؛
- ہر شریک کے فرائض اور اختیارات؛
- کاروبار کی نوعیت اور مقام؛ اور
- کاروبار چلانے کے لئے کچھ دیگر شرائط وضوابط

(iii) **قانونی کاروبار:** شراکت داروں کو ہمیشہ کسی بھی طرح کے جائز کاروبار کو انجام دینے کے لئے ہاتھ ملانا چاہیے۔ اسمگلنگ، کالابازاری وغیرہ میں ملوث ہونے کو قانون کی نگاہ میں شراکت داری کا کاروبار نہیں کہا جائے گا۔

(iv) **تقسیم منافع:** ہر ایک شراکت داری فرم کا خاص مقصد متفقہ تناسب میں شراکت داروں کے درمیان کاروبار کے منافع

نوٹ

میں شریک کرنا ہے۔ منافع میں شراکت کا کوئی معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں شراکت داروں کے درمیان برابر برابر منافع تقسیم کیا جانا چاہیے۔

(v) **غیر محدود ذمہ داری:** تنہا مالک کی طرح ہی شراکت داروں کی ذمہ داری بھی غیر محدود ہوتی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر فرم کے اثاثہ جات واجبات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہیں تو شراکت داروں کی ذاتی جائیداد ہو فرم کے واجبات کو پورا کرنے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔

(vi) **رضاکارانہ رجسٹریشن:** یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ اپنی پارٹنرشپ فرم کا رجسٹریشن کرائیں تاہم اگر آپ اپنی فرم کا رجسٹریشن نہیں کراتے تو آپ بعض فوائد سے محروم رہیں گے اس لئے یہ بہتر ہے کہ رجسٹریشن کرایا جائے۔ رجسٹریشن نہ کرانے کے اثرات درج ذیل ہیں۔

- دعووں کے تصفیے کے لئے آپ کی فرم کسی دیگر فریق کے خلاف عدالت میں کوئی کارروائی نہیں کرسکتی۔
- اگر شراکت داروں کے درمیان کسی طرح کا تنازعہ ہے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ قانونی عدالت کے ذریعہ دعوؤں کا تصفیہ ہو۔
- آپ کی فرم عدالت کے ذریعہ کسی دیگر فریق پر واجب الادا رقم یا اس سے وصول کی جانے والی رقم کے تطابق کا دعویٰ نہیں کرسکے گی۔

(vii) **اصل ایجنٹ سے متعلق:** فرم کے سبھی ساجھے دار کاروبار کے مشترکہ مالک ہوتے ہیں۔ فرم کے مینجمنٹ میں ان سبھی کو سرگرم شرکت کا مساوی حق ہوتا ہے ہر ساجھے دار (شراکت دار) کو فرم کی طرف سے عمل کرنے کا حق حاصل ہے۔ جب کوئی ساجھے دار کاروباری لین دین میں دیگر فریقوں سے معاملہ کرتا ہے تو وہ دوسروں کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ دیگر اصل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اصل ایجنٹ کا رشتہ ہر شراکت دار فرم میں موجود رہتا ہے۔

(viii) **کاروبار کا تسلسل:** شراکت داری فرم کسی شراکت دار کی موت، خلل دماغ یا دیوالیے پن کی صورت میں ختم ہو جاتی ہے، بصورت دیگر یہ شراکت داروں کی مرضی کی بنا پر اسے موقوف کیا جاسکتا ہے۔ کسی وقت بھی وہ اپنے رشتے ختم کرنے کا فیصلہ لے سکتے ہیں۔

3.7 کاروباری تنظیم کی شراکت داری شکل کے فوائد

کاروباری تنظیم کی شراکت داری شکل کے بعض فوائد درج ذیل ہیں:

(i) **تشکیل میں آسان:** تنہا ملکیت کی طرح شراکت داری کاروبار کو قانونی خانہ پری کئے بغیر آسانی سے قائم کیا جاسکتا

نوٹ

ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ فرم کا رجسٹریشن کرایا جائے۔ ایک سادہ معاہدہ خواہ زبانی ہو یا تحریری ایک شراکت دار فرم کی تشکیل کے لئے کافی ہے۔

(ii) **زیادہ وسائل کی دستیابی:** چونکہ دو یا دو سے زیادہ ساجھے دار شراکت داری کاروبار شروع کرنے کے لئے ہاتھ ملاتے ہیں اس لئے یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ تنہا ملکیت کی نسبت زیادہ وسائل جمع کئے جائیں۔ شراکت دار تنہا ملکیت کے مقابلے زیادہ وسائل اشتراک کرسکتا ہے۔ شراکت دار کاروبار کے لئے زیادہ پونجی زیادہ کوششیں اور زیادہ وقت دے کر اشتراک کرسکتے ہیں۔

(iii) **متوازن فیصلے:** شراکت دار کاروبار کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو کاروبار کے انصرام میں شریک ہونے کا مساوی حق ہوتا ہے۔ کسی تنازعے کے معاملے میں وہ مسئلے کا حل آپس میں مل بیٹھ کر نکالتے ہیں۔ چونکہ سبھی شراکت دار فیصلہ سازی میں شریک ہوتے ہیں اس لئے جلد بازی اور بغیر سوچے سمجھے فیصلوں کی کم گنجائش ہوتی ہے۔

(iv) **نقصانات میں شراکت:** شراکت داری فرم میں سبھی شراکت دار کاروباری جوکھموں میں شریک ہوتے ہیں۔ مثال کے لئے اگر تین شراکت دار ہیں اور فرم کو ایک مخصوص مدت میں 2,000 روپئے کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے تو سبھی شراکت دار اس میں شریک ہوں گے ہر ایک پر صرف 4,000 روپئے کا بوجھ پڑے گا۔

3.8 کاروباری تنظیم کی شراکت داری شکل کی حدود

اوپر بیان کئے گئے ان تمام فوائد کے باوجود شراکت داری فرم کی کچھ حدود ہوتی ہیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

(i) **لامحدود ذمہ داری:** سبھی شراکت دار مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر فرم کے قرضوں کے لئے بہت زیادہ ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اس طرح وہ سبھی مل کر واجبات میں ساجھا کر سکتے ہیں یا کسی ایک سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ سارے واجبات کی ادائیگی کرے خواہ اسے اپنی ذاتی جائیداد سے ادا کرنا پڑے۔

(ii) **غیر یقینی مدت کار:** شراکت داری فرم کا اس کے شراکت داروں سے الگ کوئی قانونی وجود نہیں ہوتا۔ کسی شراکت دار کی موت، دیوالیہ پن، نااہلیت یا سبکدوشی کے ساتھ یہ ختم ہو جاتی ہے۔ مزید یہ کہ کوئی ناراض ممبر کسی بھی وقت شراکت داری ختم کرنے کا نوٹس دے سکتا ہے۔

(iv) **محدود پونجی:** چونکہ شراکت داروں کی کل تعداد 20 سے زیادہ نہیں ہوسکتی اس لئے ہمیشہ پونجی محدود طور پر ہی مہیا کی جاسکتی ہے۔ شراکت داری شکل میں ایک بہت بڑا کاروبار شروع کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

(v) **حصے کی منتقلی کی اہلیت کا نہ ہونا:** اگر آپ فرم میں شراکت دار ہیں تو آپ دوسرے شراکت داروں کی مرضی کے بغیر باہر والوں کو اپنے مفاد کا حصہ منتقل نہیں کر سکتے۔ اس سے اس شراکت دار کے لئے پریشانی پیدا ہوتی ہے جو فرم کو چھوڑنا یا دوسروں کو اپنے حصے کا جز وفروخت کرنا چاہتا ہے۔

نوٹ

3.9 محدود ذمہ داری کے ساتھ شراکت

کارپوریٹ کاروباری ذریعہ جو متحدہ طور پر پیشہ ورانہ مہارت اور مہم جوئی کی پہل اور لچک دار، اختراعی اور اثر انگیز مینجمنٹ میں کام کرنے کی اہلیت پیدا کرتا ہے اور ایک شراکت دار کے طور پر اپنی اندرونی ساخت کو منظّم کرنے کے لئے اپنے ممبروں کو نرمی اور لچک پذیری کی اجازت دینے کے ساتھ محدود ذمہ داری کے فوائد فراہم کرتا ہے، اسے محدود ذمہ داری شراکت داری (LLP) کہا جاتا ہے۔

1۔ ہندوستانی معیشت کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کے کاروباری مہم جو افراد اور اس کی تکنیکی اور پیشہ ورانہ افرادی قوت کو عالمی پیمانے پر سراہا گیا ہے۔ یہ محسوس کیا گیا کہ ہندوستان کی معاشی ترقی کو مزید قوت محرکہ فراہم کرنے کے لئے کاروباری مہم جوئی، علم اور جوکھم، پونجی کو متحد کرنے کا موقع مہیا کیا جائے۔ اس پس منظر میں ایک نئی کارپوریٹ شکل کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ایک طرف جہاں روایتی شراکت داری ہے جس میں لامحدود ذاتی ذمہ داریاں ہیں اور وہیں اس کے متبادل کے طور پر محدود ذمہ داری کی کمپنی کی مجسمے جیسی ساخت پر مبنی کاروباری نظام ہے۔ یہ متبادل نظام پیشہ ورانہ مہارت اور کاروباری مہم جوئی کو جہاں متحد کرتا ہے وہیں ایک لچکدار، اختراعی اور موثر انداز میں منظّم کرنے اور عمل کی اہلیت بھی پیدا کرتا ہے۔

2۔ محدود ذمہ داری شراکت کو ایک ایسے متبادل کارپوریٹ ذریعہ کاروبار کے طور پر سمجھا جاتا ہے جو محدود ذمہ داری کے فوائد فراہم کرتا ہے بلکہ وہ اپنے ممبران کو باہمی اتفاق کے ذریعہ کئے گئے معاہدے پر مبنی ایک شراکت داری کے طور پر اپنی اندرونی ساخت کو منظّم کرنے کی لچک پذیری کی بھی اجازت دیتا ہے۔ محدود ذمہ داری کی شراکت داری کی شکل، عنان کاروبار، پیشہ ور اور کاروباری مہم جو کسی طرح کی خدمات فراہم کرتے ہوئے یا سائنسی اور تکنیکی شعبے میں لگا کر ان کو اہل بناتی ہے کہ وہ اپنی ضروریات کے مطابق موزوں، کمرشیل لحاظ سے موثر ذرائع کی تشکیل کر سکیں۔ اپنی ساخت اور عمل میں لچک پذیری کے سبب محدود ذمہ داری کی شراکت داری چھوٹے کاروباری اداروں اور جوکھم پونجی کے ذریعہ سرمایہ کاری کے لئے ایک موزوں ذریعہ بھی ثابت ہوگی۔

3۔ وقت کی ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے پارلیمنٹ نے ایک محدود ذمہ داری شراکت داری (LLP) ایکٹ 2008 وضع کیا ہے جسے 7 جنوری 2009 کو صدر نے اپنی منظوری دے دی ہے۔ محدود ذمہ داری شراکت (LLP) ایکٹ 2008 بشمول دیگر کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

(1) محدود ذمہ داری شراکت (LLP) ایک باڈی کارپوریٹ (منظّم ادارہ) اور اپنے شراکت داروں سے الگ ایک قانونی ہستی ہوگی۔ کوئی بھی دو یا زیادہ افراد جنہوں نے منافع کی غرض سے کسی قانونی کاروبار کو انجام دینے میں شراکت کی ہے۔ وہ اپنے نام تشکیل دستاویز میں تحریر اور اس کے اندراج کے ساتھ درخواست محدود ذمہ داری کی شراکت داری کی تشکیل کر سکتے ہیں۔

(ii) محدود ذمہ داری شراکت (LLP) کے شراکت داری اور LLP اور اس کے شراکت داروں کے باہمی حقوق اور فرائض LLP اور شراکت داروں کے درمیان ایک معاہدے کے ذریعہ منصبط ہوں گے بشرطیکہ یہ LLP ایکٹ 2008ء کی دفعات کے مطابق ہوں۔ ایکٹ میں ان کی مرضی کے مطابق معاہدے وضع کرنے کی لچک فراہم کی گئی ہے۔ ایسے کسی معاہدے کے نہ ہونے کی صورت میں باہمی حقوق اور فرائض LLP ایکٹ کی دفعات کے تحت عمل میں لائے جائیں گے۔

(iii) LLP ایک علاحدہ قانونی وجود ہوگا جو LLP میں شراکت داروں کے متفقہ اشتراک کے تئیں محدود ہونے کے سبب ان کے واجبات کے ساتھ اس کے اثاثوں کی پہنچ تک ذمہ دار ہوگا جو مرئی اثاثہ یا غیر مرئی اثاثہ یا مرئی اور غیر مرئی دونوں طرح کے اثاثوں کی صورت میں ہوسکتا ہے۔ کوئی بھی شراکت دار دیگر شراکت داروں کے آزادانہ نازیبا یا غیر جائز عمل کی بنیاد پر ذمہ دار نہیں ہوگا۔ LLP اور شراکت داروں کے واجبات جنہیں لین داروں کو دھوکہ دینے کی نیت سے یا کسی ناواجب مقصد سے حاصل کیا گیا ہو تو ایسی صورت میں LLP کے سبھی قرض یا کوئی ایک یا دیگر واجبات کو غیر محدود کر دیا جائے گا۔

(iv) ہر LLP میں کم سے کم دو شراکت دار ہوں گے اور کم از کم دو افراد نامزد شراکت دار کے طور پر ہوں گے جن میں کم سے کم ایک ہندوستان کا باشندہ ہوگا۔ نامزد شراکت داروں کے فرائض اور ذمہ داریاں وہی ہوں گی جو قانون میں فراہم کی گئی ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 3.2

بریکٹ میں دیئے گئے الفاظ میں سے موزوں لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

i۔ شراکت داری فرم کا رجسٹریشن کرانا ـــــــــــــــ ضروری / غیر ضروری ہے۔

ii۔ شراکت داری فرم کاروباری تنظیم کی ایک ـــــــــــــــ لچک دار / سخت شکل ہے۔

iii۔ شراکت داری میں کاروباری جوکھم سبھی شراکت داروں کے ذریعہ ـــــــــــــــ برداشت / برداشت نہیں کیا جاتا ہے۔

iv۔ شراکت داری ایک ـــــــــــــــ گروہی / انفرادی کوشش ہے۔

v۔ LPP ایکٹ سال ـــــــــــــــ (008,2010) میں وضع کیا گیا تھا۔

3.10 مشترکہ ہندو فیملی کاروبار کا مطلب

مشترکہ ہندو فیملی کاروبار سے مراد وہ کاروبار ہے جس کی ملکیت مشترکہ ہندو فیملی کے ممبران کی ہوتی ہے۔ اسے ہندو غیر منقسم فیملی کاروبار کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ تنظیم کی اس شکل کا وجود ہندو قانون کے تحت ہوتا ہے جو قانون وراثت کے ذریعہ منضبط ہوتا ہے۔ مشترک ہندو فیملی شکل کاروباری تنظیم کی وہ شکل ہے جس میں فیملی کی کچھ موروثی جائیداد ہوتی ہے۔ جائیداد کی

وراثت مرد ممبران کے درمیان ہوتی ہے کسی بھی ممبر کو موروثی جائیداد کا حصہ اپنے والد، دادا اور پردادا سے ترکے میں ملتا ہے۔ اس طرح یکے بعد دیگرے تین نسلیں بیک وقت موروثی جائیداد ترکے میں حاصل کر سکتی ہیں۔ مشترک ہندو فیملی کاروبار چلانے کے لئے صرف وہ مرد ممبران ہی مستحق ہوتے ہیں جنہیں شریک وراثت کے طور پر جانا جاتا۔ سب سے بزرگ ممبر کو 'کرتا' کہا جاتا ہے۔

مشترک ہندو فیملی کی تصویر

3.11 مشترک ہندو فیملی کاروبار کی خصوصیات

1۔ **پیدائش سے ہی ممبر شپ**: مشترک ہندو فیملی کاروبار کی ممبر شپ بیٹے کی پیدائش پر خود بخود حاصل ہو جاتی ہے۔ افراد خاندان کے درمیان کسی معاہدہ کے ذریعہ قائم نہیں کی جاتی ہے۔

ii۔ **انصرام**: انصرام کرتا میں نہاں ہوتا ہے جو فیملی کا سب سے بڑا ممبر ہوتا ہے۔ تاہم کرتا اپنی مدد کے لئے ہندو متحدہ فیملی کے دیگر ممبروں سے تعاون لے سکتا ہے۔

(iii) **ذمہ داری**: کرتا کی غیر محدود ذمہ داری ہوتی ہے یعنی اس کے ذاتی اثاثے تک کو کاروباری واجبات کی ادائیگی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ باقی دیگر شریک وراثت کی ذمہ داری ہندو متحدہ فیملی میں اس کے حصے تک محدود ہوتی ہے۔

(iv) **زیادہ سے زیادہ کوئی حد نہیں**: ہندو متحدہ فیملی (HUF) کاروبار کی شریک وراثت کی تعداد کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ تاہم ممبر شپ یکے بعد دیگرے تین نسلوں تک محدود ہوتی ہے۔

(v) **نابالغ ممبران**: پیدائش کے وقت بیٹا شریک وراثت بن جاتا ہے۔ اس ہندو متحدہ فیملی کاروبار نابالغوں کی ممبر شپ کو محدود نہیں کرتا۔

(vi) **موت کے سبب غیر متاثر**: ہندو متحدہ فیملی کاروبار شریک وراثت بشمول کرتا کی موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے اگلا سب سے سینئر مرد ممبر ہندو متحدہ فیملی کا کرتا بن جاتا ہے۔ تاہم یہ کاروبار اس وقت ختم ہوسکتا ہے اگر سبھی ممبران اعلان کریں کہ وہ مشترک ہندو فیملی کے ممبر نہیں ہیں۔

3.12 مشترک ہندو فیملی کاروبار کی خوبیاں

(i) **ممبران کا معاشی تحفظ اور حیثیت**: مشترک ہندو فیملی کاروبار ممبران میں ان کی ملکیت کے مالیاتی حصہ ہونے کے سبب تحفظ کا احساس و تعلق پیدا کرتا ہے۔ اس سے دوسروں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت سماج میں ان کو حیثیت بھی ملتی ہے۔

(ii) **کاروبار کا تسلسل**: کاروبار میں ایک تسلسل ہوتا ہے۔ اس پر ممبران بشمول کرتا کی موت یا دیوانگی کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ یہ

اثر بھی بڑھتا ہے جب تک ممبران اسے ختم کرنے کا فیصلہ نہ کرلیں ورنہ کاروبار کا وجود جاری رہتا ہے۔

(iii) **فیملی پر ناز:** کاروبار میں فیملی کا نام شامل ہونے کے سبب ممبران اپنے کاموں کے لئے وقف اور وفادار ہوتے ہیں اور اس کا خیال رکھتے ہیں۔ کاروبار نہ صرف معاشی لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے بلکہ اس میں فیملی کا وقار بھی شامل ہوتا ہے۔

3.13 مشترک ہندو فیملی کاروبار کے حدود

(i) **غیر محدود ذمہ داری:** کرتا سبھی کاروباری ذمہ داریوں کے لئے ذاتی طور پر ذمہ دار ہوتا ہے۔ اگر کاروباری اثاثے ناکافی ہوں تو قرضوں کی ادائیگی کے لئے اس کی ذاتی جائیداد کو فروخت کیا جاسکتا ہے۔

(ii) **پونجی کے لئے محدود رسائی:** کرتا کے پاس پونجی مہیا کرنے کی محدود گنجائش ہوتی ہے۔ اس کے اپنے فنڈ توسیع کے لئے ناکافی ہوسکتے ہیں۔ اس سے کاروبار کی ترقی کا دائرہ کم ہوتا ہے۔

(iii) **کرتا کا بہت زیادہ طاقتور ہونا:** نااہل کرتا کاروبار کو برباد کرسکتا ہے کیونکہ تمام کاروباری فیصلے اسی کے ذریعہ لئے جاتے ہیں۔

(iv) کاروباری تنظیم کی یہ شکل غالباً مشترک ہندو فیملی کی قدرتی معاشی توسیع ہے۔ یہ ممبران کو معاشی تحفظ اور حیثیت فراہم کرتا ہے۔ یہ ہندوستانی کاروبار میں ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 3.3

خالی جگہوں کو موزوں لفظ/الفاظ چن کر پُر کیجیے۔

(i) HUF ________________ کا مخفف ہے

(ii) یکے بعد دیگر ________________ نسلیں آبائی جائیداد میں ترکہ حاصل کرتی ہیں۔

(iv) مشترکہ ہندو غیر منقسم فیملی کے ممبران کو ________________ کے طور پر جانا جاتا ہے۔

(iv) مشترک ہندو غیر منقسم فیملی کے سب سے بڑے ممبر کو ________________ کے طور پر جانا جاتا ہے۔

(v) ________________ میں غیر محدود ذمہ داری ہوتی ہے۔

II کثیر انتخابی سوالات

i ہمانشی ایک تنہا ملکیت کاروبار چلا رہی ہے۔ کاروبار میں نقصان کے سبب اس نے اپنے کاروبار کو سمیٹنے کا فیصلہ کیا۔ کاروبار ختم کرنے کے وقت اس کے پاس 5 لاکھ روپے کے بقدر اثاثہ جات تھے اور واجبات (سبھی لین دار) 10 لاکھ روپے کے بقدر تھے۔ ہمانشی کی اپنی ذاتی جائیداد 6 لاکھ روپے تھی۔ آپ کے خیال میں کاروبار ختم کرتے وقت لین داروں کو کتنا حاصل ہوگا۔

(A) 5 لاکھ روپے   (B) 10 لاکھ روپے

(C) 2 لاکھ روپئے   (D) 11 لاکھ روپئے

2۔ تنہا ملکیت کی حدود میں شامل نہیں ہے۔

(A) محدود پونجی   (b) تسلسل کی کمی

(c) غیر محدود سائز   (d) انتظامی مہارت کی کمی

3۔ ہندوستانی شراکت داری فرم ہندوستانی شراکت داری ایکٹ کے ذریعہ منضبط ہوتی ہے۔

(A) 1932   (B) 1956

(c) 2008   (d) 1912

4۔ مشترکہ ہندو فیملی کی خصوصیات میں شامل نہیں ہے۔

(A) پیدائش سے ممبر شپ   (B) کرتا کی غیر محدود ذمہ داری

(D) موت سے کوئی اثر نہیں   (D) فیملی کا سب سے چھوٹا ممبر کرتا ہے۔

5۔ مشترکہ ہندو فیملی کے ممبروں کو جانا جاتا ہے۔

(A) شراکت دار کے طور پر   (B) ممبران کے طور پر

(C) شریک وراثت کے طور پر   (D) مالک کے طور پر

آپ نے کیا سیکھا

- تنہا ملکیت کاروباری تنظیم کی ایک ایسی شکل ہے جس میں واحد فرد مالک، منصرم اور پورے اختیار و ذمہ داری اور جوکھم کے ساتھ کاروبار پر کنٹرول رکھتا ہے۔
- تنہا ملکیت کاروبار میں واحد ملکیت ہوتی ہے۔ تنہا مالک کاروبار پر کنٹرول کرتا ہے اور اس کی ذمہ داری غیر محدود ہوتی ہے۔ مالک نفع یا نقصان برداشت کرتا ہے اور اپنے ذاتی وسائل سے پونجی کی سرمایہ کاری کرتا ہے۔ وہ اپنے دوستوں، رشتہ داروں، بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں سے ادھار لے سکتا ہے کاروبار شروع کرنے اور چلانے میں کسی قانونی خانہ پری کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- تنہا ملکیت کاروبار کی تشکیل اور ختم کرنا آسان ہے، اس کاروبار میں فیصلے تیزی سے لئے جاتے ہیں، کاروباری سرگرمیوں پر عمدگی کے ساتھ کنٹرول کیا جا سکتا ہے اور راز داری برقرار رکھی جا سکتی ہے۔
- شراکت داری دو یا زیادہ افراد کے درمیان ایک ایسا تعلق ہے جو سبھی کے ذریعہ یا سبھی کے لئے کام کرنے والے ان میں سے کسی ایک کے ذریعہ انجام دیئے جانے والے کسی کاروبار میں منافع میں شریک ہونے کے لئے متفق ہوتے ہیں۔
- LLP محدود ذمہ داری کے فوائد فراہم کرتا ہے لیکن اپنے ممبروں کے لئے باہمی طور پر کئے گئے معاہدے پر مبنی شراکت داری کے طور پر ان کی اندرونی ساخت کو منظّم کرنے کی لچک داری کی گنجائش پیدا کرتا ہے۔

نوٹ

- وہ افراد جو انفرادی طور پر ہاتھ ملاتے ہیں انہیں ساجھے دار یا شراکت دار اور مجموعی طور پر فرم کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ نام جس کے تحت کاروبار انجام دیا جاتا ہے اسے ''فرم کا نام'' کہا جاتا ہے۔
- مشترکہ ہندو فیملی کاروبار سے مراد وہ کاروبار ہے جس کی ملکیت مشترکہ ہندو فیملی کے ممبروں کی ہوتی ہے۔
- مشترکہ ہندو فیملی کاروبار چلانے کے لئے صرف مرد ممبران ہی مجاز ہوتے ہیں جنہیں شریک وراثت کیا جاتا ہے۔
- فیملی کے سب سے بزرگ ممبر کو کرتا کیا جاتا ہے۔

اختتامی مشق

1۔ تنہا ملکیت کی تعریف کیجیے؟
2۔ کاروباری تنظیم کی شکل میں تنہا ملکیت سے کیا مراد ہے؟
3۔ کیا تنہا ملکیت کاروبار ہمیشہ موجود رہتا ہے؟ اپنے جواب کے لئے دلیل دیجیے؟
4۔ بیان کیجیے کہ کس طرح تنہا ملکیت روزگار کی تخلیق میں آسانیاں پیدا کرتی ہے؟
5۔ بینکنگ اور دیگر کاروبار کے معاملے میں شرکاء کا زیادہ سے زیادہ تعداد بتایئے؟
6۔ شراکت داری کی تعریف کیجیے؟
7۔ کاروباری تنظیم کی شراکت داری شکل کی کوئی چار خصوصیات بیان کیجیے؟
8۔ مشترکہ ہندو فیملی کی تعریف کیجیے؟
9۔ مشترکہ ہندو فیملی کی خصوصیات بیان کیجیے؟
10۔ محدود ذمہ داری کے ساتھ شراکت (LLP) کی نمایاں خصوصیات تحریر کیجیے؟

متن پر مبنی سوالوں کے جوابات

متن پر مبنی سوالوں کے جوابات

3.1 (i) پونجی (ii) مالک (iii) مینجمنٹ (iv) جسمانی (v) چھوٹا، مقامی
3.2 (i) ضروری نہیں (ii) لچکدار (iii) ساجھا (iv) گروپ (v) 2008
3.3 I۔ (i) ہندو غیر منقسم فیملی (ii) تین (iii) شریک وراثت (iv) کرتا (v) کرتا
II b (i) c (ii) a (iii) d (iv) c (v)

آپ کے لئے سرگرمی

- اپنے آس پاس کے مختلف کاروبار کا سروے کیجیے اور دریافت کیجیے کہ آیا وہ تنہا تاجر ہیں، شراکت دار ہیں یا مشترکہ ہندو فیملی کاروبار ہے۔ ان خصوصیات کا بھی ذکر کیجیے جن کی رو سے ان میں ایک دوسرے سے فرق پایا جاتا ہے۔